میری پہلی کتاب
(مربوط)
نظامت تحقیق و ترقی نصاب
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفر آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست

میرا نام .... ہے

یہ میری پہلی کتاب ہے

آئیے دیکھیں اِس کتاب میں کون سا سبق کہاں ہے۔

سبق	صفحہ نمبر	سبق	صفحہ نمبر
1 ـ اللہ	2	15ـ پہیلی (نظم)	27
2 ـ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	4	16ـ میرا گاؤں	28
3 ـ حمد	6	17ـ آزادی	31
4 ـ ثروت کا گھر	7	18ـ ہمارا اسکول	33
5 ـ مسجد	9	19ـ بطو اور چوچو (تصویری کہانی)	35
6 ـ درخت ہمارے دوست	11	20ـ عید کا چاند	38
7 ـ تتلی	13	21ـ اچھا بچہ	40
8 ـ پیارا پاکستان	14	22ـ ہمارا شہر	42
9 ـ کھیل کے وقت کھیلو	16	23ـ اے میرے پیارے کشمیر	45
10ـ ہمارے جانور	18	24ـ شہر کی سیر	46
11ـ گڑیا رانی (نظم)	20	25ـ دو دوست	49
12ـ ایک بڑھیا کی کہانی	21	26ـ سورج	51
13ـ پہاڑی راستے	23	27ـ شاردا	53
14ـ میلا	25	28ـ دُعا (نظم)	56

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہ

اللہ ایک ہے ۔ اللہ نے ہم سب کو پیدا کیا۔ اللہ نے زمین بنائی ۔ زمین پر دَرَخت اور پَودے اُگائے ۔ اللہ نے جانور اور پرندے پیدا کیے ۔ اللہ نے پہاڑ بنائے ۔ خوب صورت جنگل پیدا کیے ۔

اللہ نے آسمان بنایا۔ سُورَج چاند اور تارے بنائے ۔ اللہ آسمان سے بارِش برساتا ہے ۔ اللہ نے سب چیزیں ہمارے لیے بنائی ہیں ۔

اللہ ایک ہے ۔ اُس کا کوئی ثانی نہیں ۔ ہم اُسی کی عِبادَت کرتے ہیں ۔ اُسی سے دُعا مانگتے ہیں ۔

یا اللہ ہمیں نیک بنا ۔

مَشق

۱- سب چیزوں کو کِس نے پَیدا کیا ہے ؟

۲- ہم کِس کی عِبادَت کرتے ہیں ؟

۳- تصویر میں کیا کیا چیزیں ہیں ؟

۴- تصویریں دیکھ کر بتائیے کون کیا کر رہا ہے ؟

۵- خُوش خط لکھیے ۔ سب ۔ عِبادَت ۔ خُوب ۔ صُورت ۔ ایک ۔ نیک ۔

۶- سلیٹ پر تصویر بنائیے ۔

پیارے نبی صَلّی اللہ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلّم

اللہ نے نیکی کی باتیں بتانے کے لیے نَبی بھیجے۔
حضرت مُحمّد صَلّی اللہ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم اللہ کے نَبی ہیں ۔
آپؐ اللہ کے آخری نَبی ہیں ۔ اللہ نے آپؐ پر
قُرآن شریف اُتارا ۔ قُرآن شریف اللہ کی کِتاب
ہے۔ قُرآن شریف اللہ کی آخری کِتاب ہے ۔
قُرآن شریف میں اچھّی اچھّی باتیں ہیں ۔
ہمارے نَبی حضرت مُحمّد صَلّی اللہ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم
نے فرمایا ہے ۔

اللہ کی عِبادت کرو۔
ماں باپ کا کہا مانو۔
بڑوں کی عِزّت کرو۔
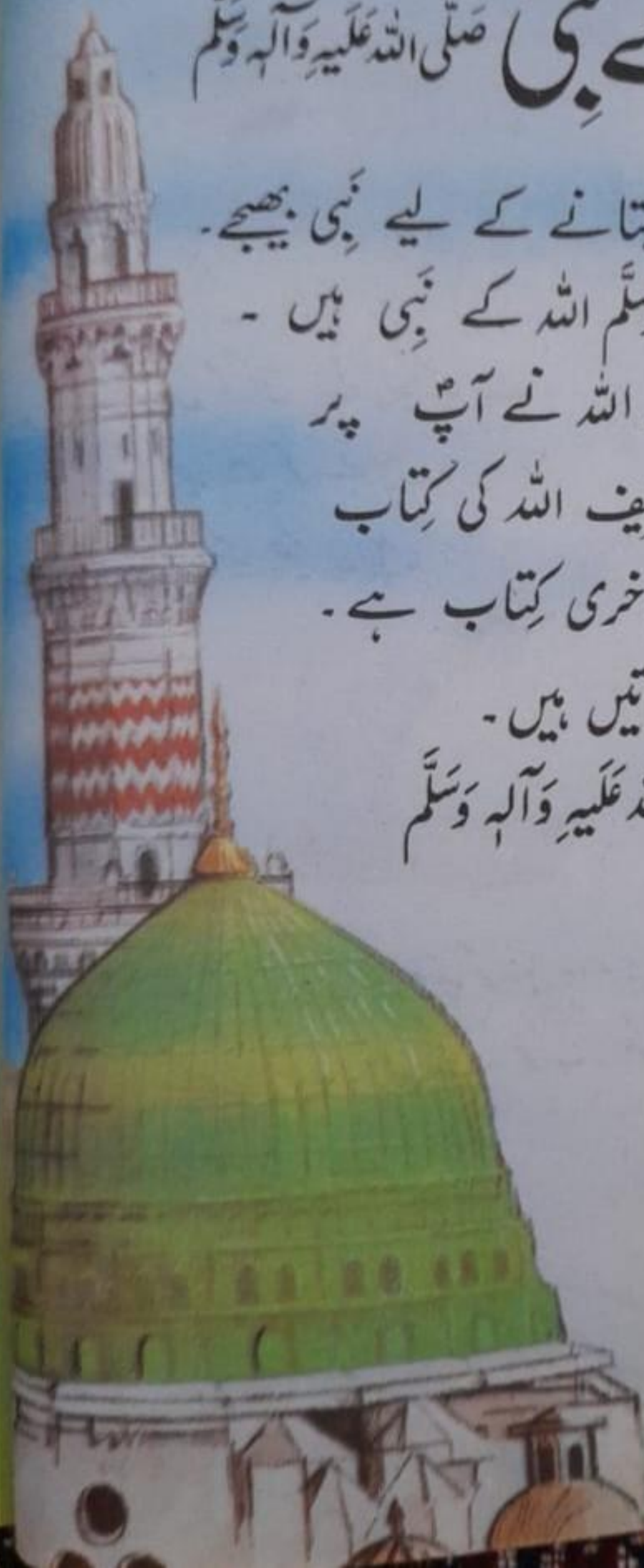
چھوٹوں سے پیار کرو۔

سچ بولو۔ جھوٹ نہ بولو۔

عِلم حاصِل کرو۔

ہم اپنے پیارے نَبِی کا کہا مانیں۔ اللہ ہم سے خُوش ہو گا۔

مَشق

۱۔ پیارے نبیؐ نے ہمیں کیا کرنے کا حُکم دیا ہے؟

۲۔ پیارے نبیؐ نے ہمیں کیا نہ کرنے کا حُکم دیا ہے؟

۳۔ قُرآن شریف کِس کی کِتاب ہے؟

۴۔ اللہ نے نبی کِس لیے بھیجے؟

۵۔ اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟

۶۔ اللہ کی آخری کِتاب کا نام بتائیے؟

۷۔ کون سے کام کرنے سے اللہ خُوش ہوتا ہے؟

۸۔ الگ الگ حرفوں میں لکھیے جیسے نبی = ن ب ی

مانو ۔ حضرت ۔ حاصل ۔

۹۔ خُوش خط لِکھیے۔

آخری ۔ نبی ۔ نیکی ۔ اچھی اچھی ۔

حمد

یہ ساری خُدائی خُدا نے بنائی

زمیں آسماں سب یہ دُنیا جہاں سب

دَرَخت اور پَودے یہ نہریں، یہ چَشمے

پہاڑ اور دَریا یہ باغ اور صَحرا

چَرِندے پَرِندے یہ وَحشی دَرِندے

یہ سُورَج چمکتا یہ بادل لَپکتا

یہ چاند اور تارے یہ پھل پھول سارے

یہ مَخلُوق ساری یہ دُنیا ہماری

یہ ساری خُدائی

خُدا نے بنائی

مشق

۱۔ اِس نَظم کو زبانی یاد کیجیے اور مِل کر پڑھیے۔

۲۔ تصویر بنائیے۔

ثروت کا گھر

یہ ثروت کا گھر ہے۔ یہ صاف ستھرا گھر ہے۔
اِس گھر میں ثروت کے امّی، ابّو اور بھائی رہتے ہیں۔
ثروت کے بھائی کا نام خالد ہے۔ ثروت کا گھر گاؤں میں ہے۔
یہ گھر مٹّی کا بنا ہُوا ہے۔ اِس میں دو کمرے ہیں، ایک برآمدہ ہے۔
ہر کمرے میں ایک کھڑکی اور ایک دروازہ ہے۔ ایک کمرے
میں لکڑی کی الماری ہے۔ الماری میں ثروت اور خالد اپنی کتابیں
رکھتے ہیں۔ برآمدے میں ایک طرف چولھا ہے۔ چولھے پر امّی
کھانا پکاتی ہیں۔ دونوں بچّے اپنی امّی کی مدد کرتے ہیں۔

گھر میں ایک صحن ہے۔ صحن میں درخت ہیں۔ ایک
کیاری میں سبزی اُگی ہُوئی ہے۔ ایک کیاری میں پھولوں
کے پودے ہیں۔ اُن میں رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔

ثروت کے ابّو ایک دفتر میں کام کرتے ہیں۔ وہ ہر روز
صُبح شہر جاتے ہیں۔ شام کو واپس آتے ہیں۔ ثروت اور خالد
سکول میں پڑھتے ہیں۔ سکول سے واپس آکر دونوں بہن بھائی

امی کے ساتھ مِل کر گھر کو صاف رکھتے ہیں۔ دونوں امّی ابُّو کا کہا مانتے ہیں۔ گھر میں سب مِل جُل کر رہتے ہیں۔ ایک دُوسرے سے پیار کرتے ہیں۔

مَشق

۱۔ تصویر دیکھ کر —— ا۔ چیزوں کے نام بتائیے؟ ب۔ کون سی چیز کِس کام آتی ہے؟
ج۔ ان میں کھانے پکانے کا سامان کون سا ہے؟

۲۔ ثرْوَت کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ ۳۔ ثروَت کا گھر کہاں ہے؟
۴۔ ثرْوَت کا گھر کِس چیز سے بنا ہُوا ہے؟ ۵۔ ثرْوَت کے گھر میں کِتنے کمرے ہیں؟
۶۔ ثرْوَت کے گھر میں چُولھا کہاں ہے؟ ۷۔ ثرْوَت کے گھر کے صحن میں کیا کیا ہے؟
۸۔ ثرْوَت اور خالِد گھر کے کون سے کام کرتے ہیں؟
۹۔ بتائیے —— ا۔ آپ کا گھر کہاں ہے؟ ب۔ آپ کا گھر کِس چیز کا بنا ہُوا ہے؟
ج۔ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ د۔ آپ گھر کا کون سا کام کرتے ہیں؟
۱۰۔ حرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیے۔

ال م ار ی ۔ ل ک ڑ ی ۔ کھ ڑ ک ی ۔ م ٹ ٹ ی ۔ ا م م ی ۔

۱۱۔ تصویر بنائیے۔

مَسجد

مَسجد سے آواز آئی : اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر
یہ اذان کی آواز تھی ۔ طارِق کے اَبُّو نے کہا ۔
بیٹا اذان ہوگئی ہے ۔ آؤ وُضُو کریں ۔
طارِق اُن کو دیکھ دیکھ کر وُضُو کرنے لگا ۔
وُضُو کرنے کے بعد دونوں مَسجد کی طرف چل دِیے ۔
دُوسرے لوگ بھی مَسجد میں جا رہے تھے ۔
مَسجد میں لوگ نماز پڑھتے ہیں ۔ نماز اللہ کی عِبادت
ہے ۔ مَسجد میں سب مِل کر نماز پڑھتے ہیں ۔ سب مُسَلمان
بھائی بھائی ہیں ۔ آپس میں مِل جُل کر رہتے ہیں ۔
طارِق بھی اپنے اَبُّو کے ساتھ مَسجد جاتا ہے ۔
مَسجد میں قاری صاحب قُرآن شریف پڑھاتے ہیں ۔ طارِق بھی
قاری صاحب سے قُرآن شریف پڑھتا ہے ۔ اُس کی بہن بھی
قُرآن شریف پڑھتی ہے ۔ سب بچّے مَسجد کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں ۔
وہ قُرآن شریف کا اَدَب کرتے ہیں ۔

مشق

۱۔ ہم نماز پڑھنے سے پہلے کیا کرتے ہیں ؟
۲۔ ہم دِن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں ؟
۳۔ ہم نماز پڑھنے کے لیے کِس جگہ جاتے ہیں ؟

۴۔ تصویر میں کون کیا کر رہا ہے ؟
۵۔ حرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیے ۔
وض و ۔ ب ع د ۔ ن م از ۔ ق ا ر ی ۔ م س
۶۔ خُوش خط لکھیے ۔
طارق ۔ اذان ۔ قرآن ۔ دونوں ۔ مسلمان ۔

۷۔ تصویر بنائیے ۔

دَرَخت ہمارے دوست

میرا گھر گاؤں میں ہے۔ میرے گاؤں میں
بہُت سے دَرَخت ہیں۔ ہم اِن دَرَختوں کے
پھَل کھاتے ہیں۔ اُن کے سائے میں بیٹھتے
ہیں۔ دَرَخت ہمارے دوست ہیں۔

دَرَخت ہمارے بہُت کام آتے ہیں۔ ہم
دَرَختوں کی لکڑی سے گھر بناتے ہیں۔ لکڑی
سے میز کُرسیاں بھی بناتے ہیں۔ جانوَر دَرَختوں
کے پتّے کھاتے ہیں۔

جہاں دَرَخت زیادہ ہوں وہاں
بارِش زیادہ ہوتی ہے۔ بارِش سے
فَصلیں اور پَودے اُگتے ہیں۔ بارِش سے اچھّی فَصلیں
پَیدا ہوتی ہیں۔ دَرَخت ہماری خِدمَت کرتے ہیں۔

دَرَخت نہ ہوں تو ہماری زمین خراب
ہو جائے، کھیت خراب ہو جائیں۔ دَرَخت ہمارے کھیتوں

کی حِفاظَت کرتے ہیں ۔ ہم بھی دَرَختوں کی حِفاظَت کرتے ہیں ۔
پیارے نَبیؐ نے فرمایا ہے ، دَرَخت لگانا ثَوَاب کا کام ہے ۔

مَشق

۱- تصویر دیکھ کر — و- چیزوں کے نام بتائیے ؟ ب - یہ چیزیں کِس کام آتی ہیں ؟
ج- ان میں سے کون کون سی چیزیں دَرَختوں سے حاصل ہوتی ہیں ؟
۲- دَرَختوں سے ہمیں کیا کیا حاصل ہوتا ہے ؟
۳- دَرَخت ہمارے کِس کِس کام آتے ہیں ؟
۴- آپ کے گاؤں میں کون کون سے دَرَخت ہیں ؟
۵- اِن میں سے کِس کِس دَرَخت کا پھل ہم کھاتے ہیں ؟
۶- آپ کے گھر میں لکڑی سے بنی ہُوئی کون سی چیزیں ہیں ؟
۷- دَرَختوں کے پتے کِس کام آتے ہیں ؟
۸- حرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیے ۔
کھ ے ت ۔ د ر خ ت ۔ ح ف ا ظ ت ۔ د و س ت ۔ خ د م ت ۔
۹- تصویر بنائیے

تِتلی

ننھّی مُنّی نِیلی پِیلی
پیاری پیاری رَنگ رَنگیلی
نَرم اور نازک پنکھوں والی
گھُوم رہی ہے ڈالی ڈالی
یہ پھُولوں کی شہ زادی ہے
اِس سے باغ کی آبادی ہے
نِیلی پِیلی لال اور چِتلی
ننھّی مُنّی پیاری تِتلی

مشق:

۱ - نظم میں تِتلی کے کون کون سے رنگ بتائے گئے ہیں؟

۲ - خالی جگھوں میں حرف لِکھ کر پُورا کیجیے۔

پ — کھ وں (پنکھوں)۔ پ — ل ی (پِیلی)۔

ن نھ — ی (ننھّی)۔ م ن — ی (مُنّی)۔

۳ - خُوش خط لکھیے۔

آبادی - ڈالی - مُنّی - والی - نِیلی -

پیارا پاکستان

پاکستان بہت خوب صورت ملک ہے۔ اِس میں لمبے لمبے دریا ہیں۔ اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔ ہرے بھرے جنگل ہیں۔ بڑے بڑے میدان ہیں۔ ہرے بھرے کھیت ہیں۔ خوب صورت جھیلیں ہیں۔

پاکستان میں ہر قِسم کے پھل پھول پیدا ہوتے ہیں۔ طرح طرح کے اناج بھی پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے کارخانے ہیں۔ جہاں طرح طرح کی چیزیں بنتی ہیں۔

پاکستان ہمارے قائد مُحمّد علی جناح نے حاصِل کیا تھا۔ ہم اپنے قائد کی بہت عِزّت کرتے ہیں۔ مِحنت سے کام کرتے ہیں۔ پاکستان سے مَحبّت کرتے ہیں۔

ہم دِل لگا کر علم حاصِل کریں گے۔ پاکستان کی خِدمت کریں گے۔ ہم اِس کی حِفاظت کریں گے۔ پاکستان ہمیں اپنی جان سے پیارا ہے ___ پاکِستان زِندہ باد۔

مَشق

۱- پاکستان کِس نے حاصِل کیا؟
۲- کِسی ایک دریا کا نام بتائیے؟
۳- پانچ پھلوں کے نام بتائیے؟
۴- دو پھُولوں کے نام بتائیے؟
۵- دو پھُولوں کے رنگ بتائیے؟

۶- تصوِیریں دیکھ کر — ۱- پہچانیں اور نام بتائیے؟
۲- کَون سی چیز کِس کام آتی ہے؟
۳- اِن میں سے کَون سی کارخانوں میں بنتی ہیں؟
۴- کَون سی گھروں میں بنتی ہیں؟
۵- کَون سے اناج ہیں؟

۷- حَرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیے۔

ہ م - ع ل م - ق س م - ک ا م -

۸- سَبَق سے لفظوں کے جوڑے تلاش کیجیے جَیسے "بڑے بڑے"۔

۹- تصویر بنائیے۔

کھیل کے وَقت کھیلو

زاہد کے اَبّا جان گھر آئے۔ اُنھوں نے دیکھا زاہد اور شاذی مٹّی میں کھیل رہے ہیں۔ اُن کے ہاتھ اور کپڑے مٹّی سے خراب ہو گئے ہیں۔ اَبّا جان نے کہا۔ بچّو مٹّی میں نہیں کھیلا کرتے۔ دیکھو تُمھارے کپڑے گندے ہو گئے ہیں۔ کوئی اور کھیل کھیلو۔

بچّوں نے پُوچھا۔

اَبّا جان! ہم کون سے کھیل کھیلیں؟

اَبّا جان نے کہا۔

بچّو کتنی کھیل ہیں۔ تُمھارے لیے جھُولا ہے۔ جھُولا جھُولو۔ آنکھ مچولی کھیلو۔ لڑکیاں گڑیوں سے کھیلتی ہیں۔ رسّہ کُودتی ہیں۔ ہاکی، فُٹ بال، والی بال اور کبڈّی اچھے کھیل ہیں۔ کھیل بُہت اچھی چیز ہے۔ کھیل سے صحّت اچھی رہتی ہے

بس کھیل کے وَقت کھیلو، کام کے وَقت کام کرو۔

مشق

۱۔ کھیل سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
۲۔ لڑکیاں کون سا کھیل زیادہ کھیلتی ہیں؟
۳۔ لڑکے کون سا کھیل زیادہ کھیلتے ہیں؟

۴۔ تصویریں دیکھ کر بتائیے — ۱۔ کون کیا کر رہا ہے؟ ۲۔ اِن کھیلوں کے نام کیا ہیں؟
۵۔ ٹھیک جواب پر نشان (✓) لگائیے۔
۱۔ کِس وقت کھیلنا چاہیے؟ (i) ہر وقت (ii) کھیل کے وقت۔
۲۔ کھیل سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (i) صحت اچھی رہتی ہے (ii) کام نہیں کرنا پڑتا۔
۳۔ آنکھ مچولی کون سا کھیل ہے؟ (i) کُشتی کا کھیل ہے (ii) چھپے ہُوئے ساتھی کو ڈھونڈنا۔
۶۔ بتائیے — ۱۔ آپ کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟ ۲۔ آپ کِس وَقت کھیلتے ہیں؟
۳۔ آپ کِس کے ساتھ کھیلتے ہیں؟ ۴۔ آپ کہاں کھیلتے ہیں؟
۷۔ خالی جگہ پر حرف لکھ کر لفظ پُورا کیجیے:۔ و — ت (وقت)۔
کھ — ل (کھیل) گ — ی ا (گڑیا) جھ و — ا (جھولا) ک — ڑے (کپڑے)۔
۸۔ خُوش خط لکھیے ۱۔ کھیل — والی بال — لال — فصل — فٹ بال
۹۔ تصویریں بنائیے۔

ہمارے جانور

صُبح سویرے اَذان کی آواز آئی۔ ابّا جان اور امّی جان جاگ اُٹھے۔ اُنھوں نے وُضُو کیا۔ نماز پڑھی۔ ناشتا کیا۔ ابّا جان بیلوں کو لے کر کھیت میں چلے گئے۔ بَیل ہمارے بہُت کام آتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک گائے اور ایک بھینس بھی ہے۔ ہم اِن کا دُودھ پیتے ہیں۔ دُودھ سے مکھن اور گھی بناتے ہیں۔ میری امّی نے مُرغیاں بھی پال رکھی ہیں۔ ہم مُرغیوں کے انڈے کھاتے ہیں۔

میرے دوست اسلم کے گھر میں بھیڑ بکریاں ہیں۔ بھیڑ بکریوں سے دُودھ اور اُون حاصِل کرتے ہیں۔ اُن کا گوشت کھاتے ہیں۔ جانوروں کی کھال سے بہُت سی چیزیں بنتی ہیں۔

کوثر کے ابّا نے گھوڑے اور گدھے پال رکھے ہیں۔ گھوڑا بہُت مُفید جانور ہے۔ یہ سواری کے کام آتا ہے۔ گدھے پر بوجھ لادا جاتا ہے۔ گدھا سواری کے بھی کام آتا ہے۔ کوثر کے بھائی نے ایک کُتّا بھی پال رکھا ہے۔ کُتّا گھر کی رکھوالی کرتا ہے۔ وہ ہمارے جانوروں کی بھی رکھوالی کرتا ہے۔ کُتّا وفادار جانور ہے۔

جانور ہمارے بہُت کام آتے ہیں۔

مشق
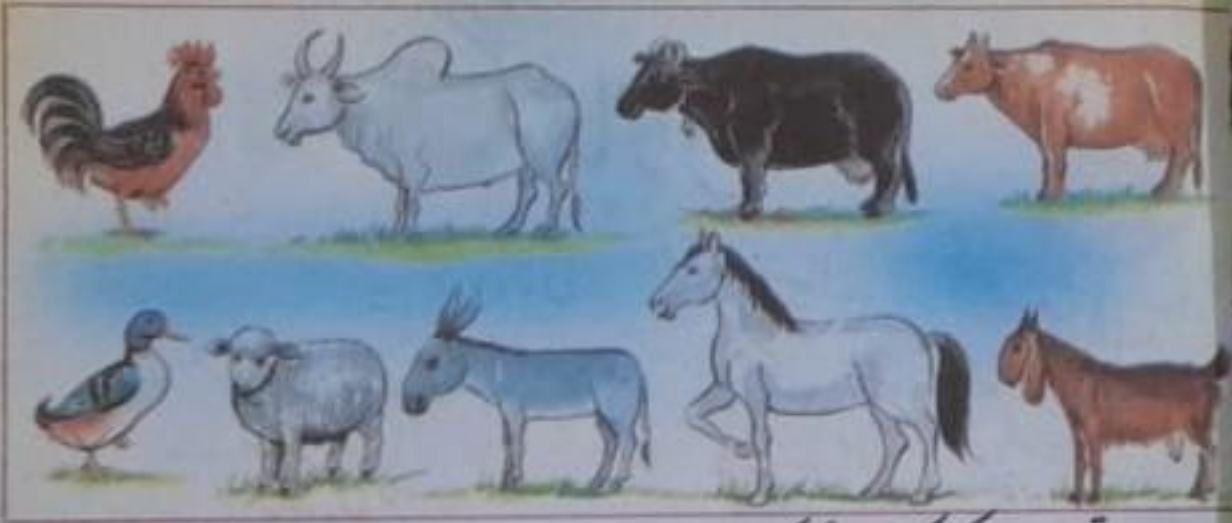
۱۔ تصویریں دیکھ کر بتائیے کہ

ا۔ کس کا کیا نام ہے؟ ب۔ کون کس کام آتا ہے؟ ج۔ کون کیا کھاتا ہے؟

د۔ ہم کس کا دُودھ پیتے ہیں؟ ہ۔ ہم کس کا گوشت کھاتے ہیں؟

و۔ کون سے جانوَر انڈے دیتے ہیں؟ ز۔ کون سے ہماری سواری کے کام آتے ہیں؟

ح۔ کون سے جانوَر پر ہم بوجھ لادتے ہیں؟

۲۔ تصویریں دیکھ کر:

● چیزوں کے نام بتائیے؟ ● یہ ہمارے کس کام آتی ہیں؟ ● یہ کس سے بنتی ہیں؟

۳۔ خالی جگہ کے لیے صحیح لفظ بتائیے۔

ا۔ ایک مُرغی   بُہت سی مرغیاں

ب۔ ایک بکری   بُہت سی ______

ج۔ ایک بھیڑ   بُہت سی ______

د۔ ایک گھوڑا   بُہت سے ______

ہ۔ ایک گدھا   بُہت سے ______

و۔ ایک کتّا   بُہت سے ______

۴۔ خالی جگہ پر حرف لکھ کر لفظ پُورا کیجیے۔

گ و ___ ت (گوشت)۔

م ر ___ ی (مُرغی)۔

بھ ___ ڑ (بھیڑ)۔

ب ___ ری (بکری)۔

۵۔ تصویر بنائیے۔

گڑیا رانی

یہ گڑیا رانی کتنی سیانی

ہر اک سے بولے ہر اک سے کھیلے
جو کچھ بھی دے دو خوش ہو کے لے لے
یہ گڑیا رانی کتنی سیانی

اُردو نہ بولے اِنگلش نہ جانے
ہر بات سمجھے ہر بات مانے
یہ گڑیا رانی کتنی سیانی

گودی میں بیٹھے گودی میں سوئے
ہرگز نہ رُوٹھے ہرگز نہ روئے
یہ گڑیا رانی کتنی سیانی

یہ پیاری گڑیا میری سہیلی
ہرگز نہ چھوڑے مُجھ کو اکیلی

مَشق: یہ گڑیا رانی کتنی سیانی

ایک بُڑھیا کی کہانی

ایک بُڑھیا مکّے سے ایک گاؤں جا رہی تھی۔ بڑھیا کے پاس بوجھ زیادہ تھا۔ بوجھ بہُت بھاری تھا۔ وہ اُسے اُٹھا کر چل نہ سکتی تھی۔ چند قدم چلتی تو تھک کر بیٹھ جاتی۔ ہمارے پیارے نبیؐ وہاں سے گزُرے۔ آپ نے بُڑھیا سے پُوچھا۔

اَمّاں کیا بات ہے؟

بُڑھیا نے کہا۔ بیٹا! میں اِس شہر کو چھوڑ کر گاؤں جا رہی ہوں۔ بوجھ بھاری ہے اُٹھا نہیں سکتی۔

ہمارے پیارے نبیؐ نے کہا، اَمّاں کوئی بات نہیں۔ آؤ میں تُمھارا بوجھ اُٹھا لیتا ہُوں۔

آپؐ نے اُس کا بوجھ اُٹھایا اور اُس کے ساتھ چل دیے۔

راستے میں آپؐ نے بُڑھیا سے پُوچھا۔

اَمّاں تُم مکّے کو چھوڑ کر کیوں جا رہی ہو۔

وہ بولی، بیٹا! سُنا ہے کہ مکّے میں ایک جادُوگر ہے۔ وہ

وہ اُسی کی باتیں ماننے لگتا ہے۔ میں اُس کے ڈر سے
یہ شہر چھوڑ رہی ہوں۔ آپ یہ باتیں سُن کر چُپ رہے۔
تھوڑی دیر بعد بڑھیا پھر بولی، بیٹا! سُنا ہے اُس جادوگر کا
نام مُحمّد ہے۔ تم بھی اُس کے پاس نہ جانا۔
آپ نے مُسکرا کر کہا، "ہاں! وہ مُحمّد تو میں ہی ہُوں۔"
بڑھیا یہ سُن کر حیران رہ گئی اور بولی، "اچھا! تُم ہی مُحمّد ہو۔ تُم تو
اِتنے اچھے اِنسان ہو۔ بھلا تُم سے اچھا کون ہو گا!"
بڑھیا نے اُسی وقت کلمہ پڑھا اور سچے دِل سے مُسلمان ہو گئی

مشق:-

۱۔ بڑھیا کہاں جا رہی تھی؟
۲۔ بڑھیا مکّے سے کیوں جا رہی تھی؟
۳۔ بڑھیا چند قدم چل کر بیٹھ کیوں جاتی تھی؟
۴۔ پیارے نبیؐ نے بڑھیا کو دیکھا تو کیا کیا؟
۵۔ کیا بڑھیا آپ کو جانتی تھی؟
۶۔ آپ نے اپنا نام بتایا تو بڑھیا نے کیا کہا؟
۷۔ خُوش خط لکھیے۔ بوجھ۔ چھوڑ۔ پُوچھا۔ اچھا۔ بڑھیا۔
۸۔ پُورا لفظ بنائیے: ح ـــ ران (حیران)۔
م ے ـــ ان (میدان) ۔ م س ـــ م ان (مُسلمان)
ان ـــ ان (انسان) ۔ پ اک س ـــ ان (پاکستان)

پہاڑی راستے

مَیں اور انوؔر ایک ہی سکُول میں پڑھتے ہیں۔ ہم ایک ساتھ سکُول جاتے ہیں۔ ہم پَیدل آتے جاتے ہیں۔ ہمارے گھر پہاڑی پر ہیں۔ پہاڑی راستے تنگ ہوتے ہیں۔ راستے میں جھاڑیاں بھی ہوتی ہیں۔ ہم اِن سے بچ کر چلتے ہیں۔ راستے میں بڑے بڑے پتھر بھی ہوتے ہیں۔ ہم خیال رکھتے ہیں کہ ہمیں ٹھوکر نہ لگ جائے۔

کل ہم جب سڑک پر پہنچے۔ سڑک پر بہُت زیادہ گاڑیاں چل رہی تھیں۔ ہم سڑک کے پار جانا چاہتے تھے۔ سڑک پار کرنا مشکل تھا۔ ایک جگہ پولیس کا سپاہی کھڑا تھا۔ اُس نے اشارہ دیا۔ گاڑیاں رُک گئیں۔ سڑک پار کرنے سے پہلے ہم نے دونوں طرف دیکھا۔ پھر ہم نے سڑک پار کرلی۔

ایک دِن چھُٹی کے بعد ہم گھر جا رہے تھے۔ کسی نے راستے میں کیلے کا چھلکا پھینک دیا تھا۔ چھلکے سے انوؔر کا پاؤں پھِسل گیا۔ وہ گِر پڑا۔ اللہ کا شکر ہے

انور کو زیادہ چوٹ نہ آئی۔ راستے میں ایک پتھر پڑا تھا۔ انور نے ا[س]
ہٹا دیا تاکہ کسی کو ٹھوکر نہ لگے۔

مشق:-

۱۔ پہاڑی راستے کیسے ہوتے ہیں؟ ۲۔ انور کیوں گر پڑا؟
۳۔ سڑک پر کون کون سی گاڑیاں چلتی ہیں؟
۴۔ سڑک کو کس طرح پار کرنا چاہیے؟ ۵۔ آپ پھل کھا کر چھلکے کہاں پھینکتے ہیں؟
۶۔ راستے میں چھلکے پھینکنا کیوں بُری بات ہے؟
۷۔ راستے پر چلتے ہُوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۸۔ تصویریں دیکھ کر:
۱۔ نام بتائیے؟ ۲۔ یہ چیزیں کس کام آتی ہیں؟ ۳۔ یہ کس طرح چلتی ہیں؟
۹۔ لفظوں کے حرف الگ الگ لکھیے جیسے ٹھوکر۔ ٹھ و ک ر۔
پیدل۔ پھینک۔ پتھر۔ پہاڑ۔ زیادہ۔
۱۰۔ خُوش خط لکھیں: ایک۔ تنگ۔ سڑک۔ ٹرک۔
۱۱۔ تصویر بنائیے۔

پہیلی

تِنکے چُن کر لانے والی | چُوں چُوں کر کے گانے والی
ہلکی پھُلکی اور نازک سی | سر چھوٹا سا ٹانگیں پتلی
بھُورے بھُورے پَر پھیلائے | اُوپر نیچے، آئے جائے
گھر کی چھت پر اُس کا ہے گھر | نام بتاؤ سوچ سمجھ کر

جو کوئی اُس کا نام بتائے
وہ اچھا لڑکا کہلائے

مَشق :۔

۱۔ چِڑیا گھونسلا بنا کر رہتی ہے۔ بتائیے یہ جانور کہاں رہتے ہیں؟
مُرغی ۔ شیر۔ چُوہا۔ مچھلی ۔ گھوڑا۔

۲۔ کون کیسے بولتا ہے؟ جوڑ ملائیے۔

مَیں مَیں مَیں
میاؤں میاؤں میاؤں
چُوں چُوں چُوں
بھَوں بھَوں بھَوں
قَیں قَیں قَیں

میرا گاؤں

میرا گاؤں چھوٹا سا ہے۔ یہ پہاڑی علاقے میں ہے۔ گاؤں
کے مکان کچے ہیں۔ مکانوں کے کمرے کھلے کھلے ہیں۔
بڑے بڑے ہیں۔ مکان صاف ستھرے ہیں۔ ہر گھر میں گائے
بیل اور بھیڑ بکریاں ہیں۔ کچھ لوگوں نے بھینسیں بھی پال رکھی ہیں۔
میرے گاؤں میں ایک سکول ہے۔ ایک مسجد اور ایک
ہسپتال ہے۔ ایک چھوٹی سی دکان بھی ہے۔ اس دکان سے
لوگ اپنی ضرورت کی چیزیں خریدتے ہیں۔

میرے گاؤں میں ہوا صاف ستھری ہے۔ گاؤں کے آس پاس
سیب اور ناشپاتی کے بہت سے درخت ہیں۔ اُن کا پھل بہت
مزے دار ہوتا ہے۔ گاؤں کے آس پاس کھیت بھی ہیں۔ کھیتوں

ہیں آلو، مکئی اور گندم کی فصلیں اُگتی ہیں۔ گاؤں کے پاس ہی ایک نالا بہتا ہے۔ نالے کا پانی چھوٹی چھوٹی نالیاں بنا کر کھیتوں تک لایا گیا ہے۔ کھیتوں کو اِس سے پانی دیتے ہیں۔ اِس سے فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ کھیتوں میں سبزیاں بھی اُگتی ہیں۔ گاؤں کے لوگ تازہ سبزی کھاتے ہیں۔

میرے گاؤں کے زیادہ لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ مال مویشی پالتے ہیں۔ کچھ لوگ بھیڑ بکریاں چَرانے پہاڑ پر لے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ گاؤں میں لوہے اور لکڑی سے چیزیں بناتے ہیں۔ کچھ لوگ شہر میں کام کرنے جاتے ہیں۔

میرے گاؤں کے لوگ بہت سادہ زندگی گزارتے ہیں۔ سادہ خوراک کھاتے ہیں۔ سادہ کپڑے پہنتے ہیں۔ محنت سے کام کرتے ہیں۔ آپس میں مِل جُل کر رہتے ہیں۔ ایک دُوسرے کے کام آتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی عزت کرتے ہیں۔

میرا گاؤں بہت اچھا ...

مشق :-

۱۔ گاؤں کے لوگ کیا کام کرتے ہیں ؟

۲۔ گاؤں کے لوگ کون سے جانور پالتے ہیں ؟

۳۔ گاؤں میں کون کون سے پھلوں کے درخت ہیں ؟

۴۔ گاؤں کے کھیتوں میں کون سی فصلیں اگتی ہیں ؟

۵۔ گاؤں کی ہوا کیسی ہے ؟

۶۔ تصویریں دیکھ کر بتائیے کون کیا کر رہا ہے ؟

۷۔ تصویریں دیکھ کر بتائیے کون سی فصل ہے ؟

۸۔ بتائیے : ا۔ آپ کے گاؤں میں کون سے پھلوں کے درخت ہیں ؟

ب۔ آپ کے ابو کیا کام کرتے ہیں ؟

ج۔ آپ اپنی ضرورت کی چیزیں کہاں سے خریدتے ہیں ؟

۹۔ حرف جوڑ کر لفظ بنائیے : بھ ے ں س ۔ پ ھ ل ۔ ف ص ل ۔ س ک و ل ۔

۱۰۔ تصویریں بنائیے ۔

آزادی

ایک جنگل میں ایک بھیڑیا رہتا تھا۔ وہ بہُت بوُڑھا ہو گیا تھا۔ ایک بار کئی دِن تک اُسے کوئی شکار نہ مِلا۔ بھُوک کے مارے اُس کا بُرا حال تھا۔ شکار تلاش کرتے کرتے وہ جنگل سے باہر نِکل آیا۔ اُسے ایک موٹا تازہ کُتّا مِلا۔

کُتّے نے اُس سے پُوچھا۔ کیا بات ہے تم بہُت دُبلے ہو گئے ہو۔ کیا کھانے کو کُچھ نہیں مِلتا۔ بھیڑیئے نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا۔ کیا کہوں بھائی۔ کئی روز سے کھانے کو کُچھ نہیں مِلا۔ بھُوک سے بُرا حال ہے۔ تم خُوب موٹے تازے ہو۔ لگتا ہے تمھیں خُوب کھانے کو مِلتا ہے۔

کُتّے نے کہا۔ ہاں میں اپنے مالِک کی رکھوالی کرتا ہوں۔ وہ مجھے کھانے کو بہُت کچھ دیتا ہے۔ آؤ میرے ساتھ چلو۔ تم بھی یہ کام کرو تمھیں بھی خُوب کھانے پینے کو مِلے گا۔ کھانے کا نام سُن کر بھیڑیئے کے مُنہ میں پانی بھر آیا۔ خُوشی سے بولا، چلو میں تمھارے ساتھ چلتا ہوں۔

وہ دونوں شہر کی طرف چل پڑے۔ چلتے چلتے بھیڑیئے نے کُتّے کی گردن پر ایک گول سا نِشان دیکھا۔ اُس نے کُتّے سے پُوچھا۔ کیوں بھائی؛ تمھاری گردن پر یہ نِشان کیسا ہے؟ کُتّا بولا "یہ پٹّے کا نِشان ہے۔ میرا مالِک میرے گلے میں پٹّا ڈال دیتا ہے۔ رات کو پٹّا کھول دیا جاتا ہے تاکہ

میں گھر کی رکھوالی کروں۔"

بھیڑیے نے کہا اوہ! یہ تو قید ہے۔ مجھے یہ قید پسند نہیں۔ اس سے تو میں بھوکا ہی بھلا۔ روٹی کے چند ٹکڑوں کے لیے اپنی آزادی کیوں چھوڑوں۔ آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔ اچھا دوست میں تو چلا یہ کہہ کر وہ جنگل کو لوٹ گیا۔

مشق

۱۔ بھیڑیے کو کئی دن تک شکار کیوں نہ ملا؟ ۲۔ بھیڑیا واپس کیوں چلا گیا؟

۳۔ ٹھیک جواب پر نشان لگائیے۔

(ا) پالتو جانور (i) آزاد ہوتے ہیں۔ (ii) غلام ہوتے ہیں۔

(ب) جنگلی جانور جنگل میں (i) غلام ہوتے ہیں۔ (ii) آزاد ہوتے ہیں۔

(ج) اپنی حکومت ہو تو لوگ (i) آزاد ہوتے ہیں۔ (ii) غلام ہوتے ہیں۔

(د) بھوکا رہنا غلام بننے سے (i) بہتر ہے۔ (ii) بہتر نہیں۔

۴۔ جانوروں کے نام بتائیے۔

۵۔ کون سے جانور شکار کرتے ہیں؟ ہرن، گیدڑ، خرگوش، بھیڑیا، ریچھ، بندر، شیر، لومڑی۔

۶۔ خوشخط لکھیے۔ سانس۔ تھیں۔ ٹکڑوں۔ چھوڑوں۔ کیوں۔

۷۔ تصویر بنائیے۔

ہمارا اسکول

ہمارا سکول گاؤں میں ہے۔ اِس میں تین کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے ایک بڑا سا صحن ہے۔ کمروں کی دیواریں پتھر سے بنی ہیں۔ چھت لکڑی کی ہے۔ فرش پکے ہیں۔ کمروں میں کھڑکیاں ہیں۔ کھڑکیوں سے تازہ ہوا اور روشنی آتی ہے۔ ہر کمرے میں تختۂ سیاہ، میز اور کرسی ہے۔ دیواروں پر چارٹ لگے ہوئے ہیں۔

سکول کے صحن میں قومی پرچم لہراتا ہے۔ صحن میں درخت بھی ہیں۔ کیاریاں بھی ہیں۔ کیاریوں میں پھولوں کے پودے لگے ہیں۔ اِن میں خوب صورت پھول کھلے ہیں۔ صحن میں بچے کھیلتے بھی ہیں۔

ہمارا سکول بہت صاف ستھرا ہے۔ سکول کے سب بچے اِسے صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ اِس کی دیواروں اور فرش کو گندا نہیں کرتے۔ سکول کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ انھیں خراب نہیں کرتے۔

ہمارے سکول کے بچے صاف ستھرے رہتے ہیں۔ اِن کے کپڑے ہاتھ مُنہ صاف ہوتے ہیں۔ اُستاد اُنھیں صاف ستھرا رہنے کو کہتے ہیں۔ اُن کے کپڑوں، ہاتھ اور مُنہ کی صفائی دیکھتے ہیں۔

ہمارے سکول کے بچے شوق سے سکول آتے ہیں۔ وقت پر

سکول آتے ہیں۔ دل لگا کر پڑھتے ہیں۔ اُستاد ہمیں بہت محنت سے
سبق پڑھاتے ہیں۔ ہم اُستادوں کا ادب کرتے ہیں۔ ہمارے سکول کے
بچے آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے سے لڑتے نہیں۔
ایک دوسرے کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اُنھیں خراب نہیں کرتے
ہم سب کو اپنا سکول بہت پیارا لگتا ہے۔

مشق

۱۔ آپ کے سکول میں کتنے کمرے ہیں؟
۲۔ سکول کے کمروں میں کیا کیا ہے؟
۳۔ کمروں میں تازہ ہوا اور روشنی کہاں سے آتی ہے؟ ۴۔ سکول کے صحن میں کیا کیا ہے؟
۵۔ ٹھیک جواب پر نشان (✓) لگائیے۔ ہمارے سکول کے بچے:

(الف) (i) صاف ستھرے رہتے ہیں۔ (ii) گندے رہتے ہیں۔
(ب) (i) ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں۔ (ii) مل جل کر رہتے ہیں۔
(ج) (i) سکول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ (ii) دیواروں اور فرش کو گندا کرتے ہیں۔
(د) (i) سکول کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (ii) سکول کی چیزوں کو خراب کرتے ہیں۔
(ہ) (i) سکول سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ (ii) شوق سے سکول جاتے ہیں۔
(و) (i) محنت سے سبق یاد کرتے ہیں۔ (ii) دل لگا کر نہیں پڑھتے۔

۶۔ پہچانیے اور نام بتائیے؟ کون سی چیز کس کام آتی ہے؟
۷۔ فقرے خود لکھیے: کلاس۔ کمروں۔ صحن۔ ٹیمیں۔ شوق۔
۸۔ تصویریں بنائیے۔
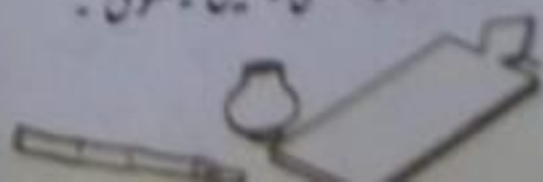
بَطُّو اور چُوچُو

یہ ہے ایک بطخ کا انڈا

یہ ہے اِک مُرغی کا انڈا

اِس انڈے سے بَطُّو نِکلا

اِس انڈے سے چُوچُو نِکلا

بَطُّو بولا آہا ہا ہا ہا

چُوچُو بولا آہا ہا ہا ہا

بَطُّو نے مِٹّی کو کھودا

چُوچُو نے مِٹّی کو کھودا

مٹی سے اِک کیڑا نِکلا

وہ دونوں نے مِل کر کھایا

بطخو بولا سیر کو جائیں   چوچو بولا سیر کو جائیں

بطخو بولا میں تیروں گا   چوچو بولا میں تیروں گا

بطخو تیرا یہ جا وہ جا   چوچو بولا ہائے میں ڈوبا

ارے بچاؤ مجھے بچاؤ   بطخو میری مدد کو آؤ

بطخو جھٹ پٹ مدد کو آیا   کھینچ کر اس کو باہر لایا

چوچو بولا اچھے بھیا   بطخو بھیا اچھے بھیا

مشق

۱- بطخو پانی میں کیوں تیرتا رہا؟ ۲- چوچو کیوں ڈوبنے لگا؟

۳- بطخو نے چوچو کے ساتھ کیا کیا؟

۴- تصویریں دیکھ کر ا- پہچانیے اور نام بتائیے؟

ب- ان میں سے کون سے جانور انڈے دیتے ہیں؟

ج- کون سے جانور انڈے سے پیدا ہوتے ہیں؟

د- کون سے جانور بچے دیتے ہیں؟

ہ- کون سے جانور پانی میں رہتے ہیں؟

و- کون سے پانی میں تیر سکتے ہیں؟

ز- کون سے ہوا میں اڑتے ہیں؟

ح- کن جانوروں کے پر ہیں؟

ط- کن جانوروں کی چونچ ہے؟

ی- کن جانوروں کے جسم پر بال ہیں؟

۵- تصویر بنائیے۔

عِید کا چاند

شام ہو رہی تھی ۔ روزہ کھُلنے کا وَقت تھا ۔
اور آمِنہ نے ابُّو کو چھت پر دیکھا ۔ وہ بھی
چھت پر چڑھ گئے ۔ بَہُت سے لوگ اپنے
گھر کی چھت پر کھڑے تھے ۔ سب مَغرِب کی طرف آسمان
کو دیکھ رہے تھے ۔ ابُّو بھی اِسی طرف دیکھ رہے تھے ۔

امجد : ابُّو آپ کیا دیکھ رہے ہیں ؟

اَبّا : بیٹا ! میں عید کا چاند دیکھ رہا ہوں ۔

آمِنہ : ابُّو عید کا چاند کہاں ہے ؟

اَبّا : ابھی نظر نہیں آیا ۔

بچّے بھی مَغرِب کی طرف آسمان کو دیکھنے لگے ۔ اِتنے میں شور ہُوا ۔
"عید کا چاند نظر آ گیا" ۔

اَبّا : بچّو ! مُبارَک ہو ۔ وہ دیکھو عید کا چاند ! باریک سا روشن چاند !

اَمجد : ابّا کل عید ہو گی ۔ امّی امّی عید کا چاند نظر آ گیا ہے ۔

اَمجد نے چھت پر سے آواز دی ۔ اَمّی جان چھت پر آئیں ۔ چاند دیکھا ۔
سب نے دُعا مانگی ۔ ایک دُوسرے کو مُبارَک ...

نے لگی۔ آمِنہ نے ہاتھوں پر مہندی لگائی۔ اُس کی اَمّی نے بچّوں
کے نئے کپڑے نکالے۔ بچّے خُوش خُوش سو گئے۔ رات بھر عید کا
اب دیکھتے رہے۔

شق

۱۔ عید کا چاند کب دیکھتے ہیں؟ ۲۔ عید کا چاند کِس وقت دیکھتے ہیں؟
۳۔ چاند کِس نے بنایا ہے؟ ۴۔ عید کا چاند آسمان پر کِس طرف نظر آتا ہے؟
۵۔ عید کا چاند کیسا ہوتا ہے؟ ٹھیک شکل پر نشان (✓) لگایئے۔
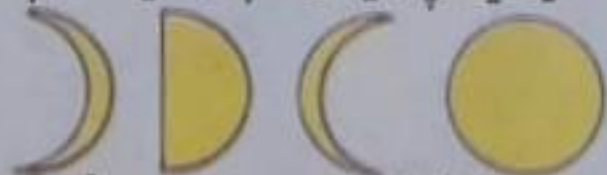
۶۔ کون زیادہ روشن نظر آتا ہے؟ الف۔ ستارہ یا چاند ب۔ سورج یا چاند ج۔ ستارہ یا سُورج
۷۔ آپ عید کے دن کیا کرتے ہیں؟
۸۔ جس طرف سے صُبح سُورج نکلتا ہے۔ اُسے "مشرق" کہتے ہیں۔ جس طرف کو سُورج ڈُوبتا ہے
اُسے "مغرب" کہتے ہیں۔ (۱) آپ اُس طرف مُنہ کرکے کھڑے ہوں جدھر سے سُورج نکلتا ہے۔
اور بتایئے۔ الف۔ آپ کے سامنے کون سی سَمت ہے؟
ب۔ آپ کی پیٹھ کے پیچھے کون سی سَمت ہے؟
(۲) اب اس سمت کو مُنہ کرکے کھڑے ہوں۔ جدھر سورج ڈوبتا ہے اور بتایئے۔
الف۔ آپ کا مُنہ کِس سمت کو ہے؟ ب۔ آپ کی پیٹھ کے پیچھے کون سی سمت ہے؟
۹۔ ٹھیک جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔
(الف) عید کا چاند (۱) مشرق کی طرف ہوتا ہے۔ (۲) مغرب کی طرف ہوتا ہے۔
(ب) عید کا چاند (۱) باریک ہوتا ہے۔ (۲) پورا گول ہوتا ہے۔
(ج) عید کا چاند (۱) ہر مہینے کی آخری شام کو نظر آتا ہے۔ (۲) آخری روزے کی شام نظر آتا ہے۔
۱۰۔ حرفوں کو جوڑ کر لفظ لکھیے۔ جیسے ر و ش ن —— روشن
ب ا ر ی ک ۔ چ ا ن د ۔ ع ی د ۔ ا م ر ی ۔ ا ب ب و ۔ ا م ج د ۔
۱۱۔ تصویر بنایئے۔

اَچّھا بَچّہ

سکُول میں چھُٹی کی گھنٹی بجی۔ ٹَن۔ ٹَن۔ ٹَن۔
سب بچّے اپنے اپنے گھروں کی طَرف چل دیے۔
کچھ بچّے بھاگ رہے تھے۔ شاہد بھی بھاگا بھاگا
جا رہا تھا۔ اُس کا پاؤں پھِسلا۔ وہ گِر گیا اور
رونے لگا۔ کِسی نے اُس کی طَرف نہ دیکھا۔ اِتنے میں
ساجد اُدھر سے گزرا۔ اُس نے دیکھا شاہد رو رہا ہے۔
ساجد نے شاہد سے پُوچھا۔

ساجد: شاہد کیا بات ہے۔ رو کیوں رہے ہو؟
شاہد: میرا پاؤں پھِسل گیا تھا۔ مَیں گِر گیا ہوں۔
ساجد: اوہو! تمھیں چوٹ تو نہیں آئی۔
شاہد: میرے پاؤں میں سخت چوٹ آئی ہے۔
اور ٹانگ پر زخم آیا ہے۔
ساجد: چلو میں تمھیں گھر چھوڑ آؤں۔

ساجد نے شاہد کو اُٹھایا۔ اُس کے گھر لے گیا۔ شاہد
نے اپنی امّی کو ساری بات بتائی۔ اُنھوں نے ساجد کو

دُعا دی۔ "جیتے رہو بیٹا۔ تم بہُت اچھے بچّے ہو۔ بڑے ہو کر اِسی طرح
دُوسروں کی خِدمَت کرنا۔ نیک کام کرنے سے اللہ خُوش ہوتا ہے۔"
شاہد کی باجی نے اُس کا زخم دھویا اور مرہم پٹّی کی۔

مَشق

۱۔ تصویر دیکھ کر بتایئے : ۱۔ کیا کیا نظر آ رہا ہے؟
۲۔ کون کیا کر رہا ہے؟ ۳۔ کون ٹھیک طرح چل رہا ہے؟

۲۔ شاہد کیسے گِرا؟ ۳۔ شاہد کو کہاں چوٹ آئی؟
۴۔ ساجد کو اچھا بچّہ کیوں کہا ہے؟ ۵۔ آپ شاہد کو گِرا ہُوا دیکھتے تو کیا کرتے؟
۶۔ ٹھیک جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔
(ا) چھُٹی کے وقت گھر جاتے ہُوئے (i) بھاگنا چاہیے (ii) آرام سے چلنا چاہیے۔
(ب) کسی ساتھی کو گِرا ہُوا دیکھ کر (i) اُٹھانا چاہیے (ii) پاس سے گزر جانا چاہیے۔
(ج) دُوسروں کی خدمت کرنا (i) بے کار کام ہے (ii) نیک کام ہے۔
۷۔ خالی جگہ میں حرف لکھ کر لفظ پُورا کیجیے : خ ــــ م ت (خدمت)۔ ن ــــ ک (نیک)۔
چھ ٹ ــــ ی (چھُٹی)۔ گھ ــــ ٹ ی (گھنٹی)۔ پھ ــــ ل (پھِسل)۔
۸۔ خُوش خط لکھیے : اِس ۔ ٹی ٹی ۔
پاؤں ۔ دُوسروں ۔ اُنھوں ۔
۹۔ تصوِیر بنایئے۔

اے میرے پیارے کشمیر

مَنظر تیرا پیارا پیارا
دِل کَش تیرا ہر نظّارا
تُو ہے جَنّت کی تصوِیر
اے میرے پیارے کشمیر

نعرے گُونجے وادی وادی
لے کے رہیں گے ہم آزادی
آزادی تیری تقدیر
اے میرے پیارے کشمیر

کُفر کے سائے ہَٹ جائیں گے
ظُلم کے بادل چھَٹ جائیں گے
اَب ٹُوٹے گی ہر زنجیر
اے میرے پیارے کشمیر

ہر مُشکل آسان کریں گے
تُجھ پہ جاں قُربان کریں گے
بدلیں گے تیری تقدیر
اے میرے پیارے کشمیر

اے میرے پیارے کشمیر
تُو ہے جَنّت کی تصویر

(محمد اسحٰق جلالپوری)

مشق:

۱۔ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔ اور سب ساتھ مِل کر گائیے۔
۲۔ خُوش خط لکھیے: زنجیر۔ کشمیر۔ تصویر۔ تقدیر۔

شہر کی سیر

بشیر کا گاؤں ایک پہاڑی پر ہے۔ وہ ہر روز
پیدل سکول جاتا ہے۔ سکول دریا کے دوسرے کنارے
پر ہے۔ وہ گراری پر بیٹھ کر دریا کے دوسرے کنارے
پر جاتا ہے۔

ایک دن اُستاد صاحب نے کہا۔ "کل ہم شہر کی
سیر کو چلیں گے۔ بچّے بہت خوش ہوئے۔ بہت
سے بچّوں نے شہر نہیں دیکھا تھا۔ اگلے دن تمام
بچّے تیار ہو کر آئے۔ بشیر بھی خوشی خوشی تیار ہو کر آیا۔
اُستاد صاحب نے ایک بس کرائے پر لی۔ تمام بچّے
بس میں سوار ہو گئے۔ بس شہر کی طرف چل دی۔
بچّوں نے دیکھا سڑک پر سے کاریں گزر رہی ہیں۔ ویگنیں
آ جا رہی ہیں۔ ٹرک آ جا رہے ہیں۔ بس شہر میں پہنچ
گئی۔ شہر میں بہت بھیڑ تھی۔ رکشے، موٹریں، جیپیں
تھیں۔ بازار میں طرح طرح کے سامان کی دکانیں تھیں۔

وگ دُکانوں سے ضرُورت کی چیزیں خرید رہے تھے۔ درزی کپڑے سی
رہے تھے۔ موچی جُوتے بنا رہے تھے۔ لوہار لوہے کی چیزیں بنا رہے تھے۔
ستری گاڑیاں ٹھیک کر رہے تھے۔ یہ سب کاری گر لوگ تھے۔ اِن کی
نت سے ہماری ضرُورت کی چیزیں تیار ہوتی ہیں۔ ہم اُن کی عزّت
رتے ہیں۔ بچّوں نے بازار کی خُوب سَیر کی۔ ایک ہوٹل پر سب نے
انا کھایا۔ اِس کے بعد وہ ہَوائی اڈّے پر گئے۔ وہاں اُنھوں نے
وائی جہاز دیکھا۔ وہ اِتنے بڑے جہاز کو دیکھ کر بہُت حیران ہُوئے۔ لوگ
ہاز میں سوار ہو رہے تھے۔ بچّوں کے دیکھتے دیکھتے ہَوائی جَہاز روانہ ہُوا۔
نی سڑک کے آخری کنارے پر جا رُکا۔ واپس مُڑا۔ بہُت تیزی سے
وڑنے لگا۔ اور دیکھتے دیکھتے ایک دَم ہَوا میں اُڑ گیا۔ بچّے دُور تک
وائی جہاز کو اُڑتا دیکھتے رہے۔

شام کو سب بچّے سَیر سے واپس آ گئے۔ سب بہُت خُوش تھے۔ بشیر
ے سَیر کی باتیں اپنی امّی اور بہن کو سُنائیں۔

مشق

بشیر ہر روز پیدل سکُول کیوں جاتا ہے

۲۔ تصویریں دیکھ کر ۱۔ نام بتائیے ۲۔ کون سی چیز کس کام آتی ہے؟
۳۔ ان میں سب سے تیز کون سی چیز چلتی ہے؟ ۴۔ یہ کیسے چلتی ہیں؟

۴۔ بچے کس چیز پر سوار ہو کر شہر گئے؟ ۵۔ سڑک پر کون سی سواریاں چل رہی تھ

۶۔ بازار میں کس کس چیز کی دکانیں ہیں؟ ۷۔ بازار میں لوگ کیا کیا چیزیں بنا رہے ت

۸۔ بچوں نے کھانا کہاں کھایا؟ ۹۔ ہوائی اڈے پر بچوں نے کیا دیکھا؟

۱۰۔ تصویریں دیکھ کر بتائیے کون کیا کر رہا ہے؟

۱۱۔ بتائیے انھیں کیا کہتے ہیں؟

۱۔ جوتے بنانے والا۔ ۲۔ لکڑی کا کام کرنے والا۔ ۳۔ آدمیوں کا علاج کرنے

۴۔ لوہے سے چیزیں بنانے والا ۵۔ کپڑے سینے والا۔ ۶۔ ہل چلا کر فصل اگانے

۷۔ بال کاٹنے والا۔ ۸۔ دیوار بنانے والا۔ ۹۔ ٹرک / بس چلانے

۱۰۔ باغ اور پودے لگانے والا۔

دو دوست

نادِر اور عابد دو دوست تھے۔ ایک دِن وہ دونوں
جنگل میں جا رہے تھے۔ عابد بولا: "اِس جنگل میں ریچھ، بھیڑیے
اور بہت سے جنگلی جانور ہیں۔ اگر کوئی جانور آگیا تو ہم کیا کریں گے"؟
نادر بولا: "ڈرو مت ہم دو ہیں مِل کر اُسے بھگا دیں گے"۔
وہ دونوں چلتے رہے۔ تھوڑی دُور ہی گئے تھے کہ ایک ریچھ آتا
دِکھائی دیا۔ دونوں ریچھ کو دیکھ کر ڈر گئے۔ بھاگ کر جان بچانی مشکل تھی۔
نادِر جھٹ سے دَرَخت پر چڑھ کر پتّوں میں چُھپ گیا۔
وہ اپنے دوست کو اکیلا چھوڑ گیا۔
عابد دَرَخت پر چڑھنا نہ جانتا تھا۔ ریچھ قریب
آتا جا رہا تھا۔ اُس نے سوچا جان کیسے بچائی جائے۔
اُسے ایک ترکیب سُوجھی۔ وہ چُپ چاپ زمین پر
لیٹ گیا۔ ریچھ قریب آیا تو اُس نے سانس
روک لی۔ ریچھ اُس کے پاس آیا۔ اُس
کے ناک، کان سے مُنہ لگا کر سُونگھا۔ عابد
نے سانس روک رکھی تھی۔ ریچھ نے

اُسے مُردہ سمجھا۔ چھوڑ کر چلا گیا۔
نادر درخت پر چھپا یہ سب دیکھ رہا تھا۔ ریچھ چلا گیا تو وہ درخت
سے اترا۔ عابد کے پاس آ کر کہنے لگا۔ "اللہ کا شکر ہے کہ تم بچ گئے۔
تمھیں چھوڑ کر چلا گیا۔ لگتا ہے اُس نے تمھارے کان میں کوئی بات کہی
عابد نے جواب دیا۔ "ہاں اُس نے بڑے کام کی بات کہی ہے۔
نے کہا ہے۔ جو آدمی مُصیبت کے وقت ساتھ چھوڑ دے، وہ دوست
نہیں ہوتا۔ تُم نے مُصیبت میں میرا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ تم میرے دوست
نہیں۔ اللہ حافظ۔"

مَشق

۱۔ جنگل میں جاتے ہوئے عابد ڈر کیوں رہا تھا؟ ۲۔ نادر نے کیا کہا؟
۳۔ جب ریچھ آیا تو نادر نے کیا کیا؟ ۴۔ ریچھ کو دیکھ کر عابد نے کیا
۵۔ عابد نے سانس کیوں روک لی؟ ۶۔ ریچھ نے کیا سمجھ کر عابد کو چھوڑ
۷۔ ان میں سے کون سے جانور جنگلی ہیں؟ گائے۔ ریچھ۔ بھیڑ۔ مرغی۔ شیر۔ گیدڑ۔ بھیڑیا
۸۔ آپ کے علاقے میں کون سے جنگلی جانور ہیں؟
۹۔ جنگلی جانوروں کی تصویریں جمع کرکے اپنی کاپی میں لگائیے۔
۱۰۔ خالی جگہوں پر حرف لکھ کر لفظ پورا کیجیے۔ س ا __ س (سانس)، م ش __ ل
س و __ گھا (سونگھا)، ت __ ھارے (تمھارے)، اک __ ل ا (اکیلا)
۱۱۔ خوش خط لکھیے۔
دوست۔ مُصیبت۔

سُورَج

صُبح ہوئی۔ مشرق سے سُورج نِکلا۔ اندھیرا دُور ہُوا۔
وشنی پھیل گئی۔ ہر چیز صاف دِکھائی دینے لگی۔
دیکھو! سُورج سَر پر آگیا ہے۔ دوپہر ہوگئی ہے۔
وپ میں تیزی آگئی ہے۔ سائے چھوٹے ہوگئے
ں۔ جانور دَرختوں کے سائے میں بیٹھ گئے ہیں۔
اَب سُورج ڈھلنے لگا ہے۔ سُورج کی گرمی کم
نے لگی ہے۔

لو! سُورج مَغرِب میں ڈُوب گیا ہے۔ اَب شام
گئی ہے۔ گھروں میں بتیاں رَوشن ہوگئی ہیں۔
سُورج نہ ہوتا تو ہر طَرَف اندھیرا ہوتا۔ پَھل نہ
تے۔ پھول نہ کِھلتے۔ سُورج سے ہم رَوشنی حاصل
تے ہیں۔ سُورج سے ہم گرمی بھی حاصِل کرتے ہیں۔
ہم اللہ کا شُکر ادا کر

دُعا

میرے خُدا میرے خُدا
تُو ہے بڑا سب سے بڑا
تُو نے مجھے پَیدا کیا
تُو نے مجھے سَب کچھ دیا
چھوٹا ہُوں مَیں تُو ہَے بڑا
ہو شُکر پِھر کَیسے اَدا
میرے خُدا میرے خُدا
سُنتا ہے تُو سَب کی دُعا

مُجھ کو یہ ہمّت کر عطا
کرتا رہوں سَب کا بَھلا
ہر ایک کی خِدمَت کروں
لوگوں کے کام آؤں سَدا
نیکی کا ہے جو راستا
وہ راستا مجُھ کو دِکھا
میرے خُدا میرے خُدا
سُن لے دُعا سُن لے دُعا

(محمد اسحٰق جلالپوری)

عربی حروف

ا (ء) ب ت ث

ج ح خ د ذ

ر ز س ش

ص ض ط ظ

ع غ ف ق

ك / ک ل م

ن و ه ی

میری پہلی کتاب
(مربوط)
نظامت تحقیق و ترقی نصاب
آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفر آباد